سوال نمبر 5251

منجانب: محترم سید جعفر شاہ صاحب ، رُکن صوبائی اسمبلی صوبہ خیبر پختونخوا

نمبر شمار	سوال	جواب
کیا وزیر مواصلات و تعمیرات اِرشاد فرمائیں گے کہ ؟		
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے سوات ایکسپریس وے / موٹروے کے نام سے ایک میگا پراجیکٹ شروع کیا ہے اور اس پر کام کی شروعات بھی کی گئی ہے ؟	جی ہاں۔
(ب)	اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو اس منصوبے پر کل لاگت کا تخمینہ کتنا ہے اور اس سڑک کی لمبائی کتنی ہے اور یہ کتنی رویہ ہے اور کہاں سے شروع اور کہاں پر اس کا اختتام ہوگا۔ (ii) کیا سڑک مذکورہ کو پہلے سے تجویز کردہ پلان کے تحت چکدرہ سے کالام (سوات) تک توسیع بھی اس منصوبہ میں شامل ہے۔ (iii) اس منصوبے کی نگرانی اور تعمیر ایف ڈبلیو او کے ساتھ کن شرائط پر طے پاتی ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے کہ صوبہ کتنا سرمایہ ادا کر رہی ہے ایف ڈبلیو او کا حصہ کتنا ہے اور اس کی نوعیت کیا ہے کیا یہ قرض کی صورت میں ہے ادائیگی کس طرح ہوگی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔؟	(i) منصوبے کی کل لاگت 34.165 بلین روپے ہے۔ اس کی کل لمبائی 81 کلومیٹر ہے اور فی الحال یہ چار رویہ سڑک ہے۔ جو مستقبل میں یہ چھ رویہ ہو سکتی ہے۔ یہ پشاور اسلام آباد موٹروے M-1 پر کرنل شیر خان انٹر چینج سے شروع ہو کر چکدرہ پل چو کی پر اختتام پذیر ہوگا۔ (ii) جی نہیں یہ منصوبہ صوبہ خیبر پختونخواہ حکومت نے شروع کیا ہے چکدرہ تا کالام وفاقی حکومت کا منصوبہ ہے۔ اور اسکا سوات ایکسپریس وے سے تعلق نہیں ہے۔ (iii) یہ منصوبہ نجی سرکاری اشتراک کی بنیاد پر ایف ڈبلیو او کے ساتھ شروع کیا گیا ہے اس میں صوبہ کا حصہ 11.5 بلین روپے باقی رقم FWO اپنے زرائع سے منصوبے میں لگائے گی یہ اشتراک کی مدت میں FWO نے دو دفعہ Major Overlay کروانے ہیں یہ اشتراک بشمول تعمیر 25 سال کے لئے کار آمد ہے جس کے بعد یہ منصوبہ صوبائی حکومت کو ٹھیک ٹھاک حالت میں واپس کرنا ہوگا۔ FWO نے تمام اخراجات ٹول کے ذریعے وصول کرنے ہیں جو حکومت کے مروجہ قانون کے مطابق وصول کئے جائیں گے۔